فَإِذَا جَاءتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَى

پھر جب آئے گی وہ آفت بہت بڑی اس دن یاد کرے گا انسان اپنا کیا دھرا۔

النَّازِعَات

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

وَٱلنَّٰزِعَٰتِ غَرۡقًا ﴿١﴾

قسم ہے (ان فرشتوں کی) گھسیٹ لانے والوں کی (روح کو)، ڈوب کر۔

وَٱلنَّٰشِطَٰتِ نَشۡطًا ﴿٢﴾

اور بند چھڑا دینے والوں (فرشتوں) کی، کھول کر۔

وَٱلسَّٰبِحَٰتِ سَبۡحًا ﴿٣﴾

اور پیرنے (تیرنے) والوں کی پیرنے (تیرنے) پر۔

فَٱلسَّٰبِقَٰتِ سَبۡقًا ﴿٤﴾

پھر آگے بڑھتے (سبقت لیجاتے) دوڑ کر۔

فَٱلۡمُدَبِّرَٰتِ أَمۡرًا ﴿٥﴾

پھر کام بتاتے حکم (احکام الٰہی) سے۔

يَوۡمَ تَرۡجُفُ ٱلرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾

جس دن کانپے کانپنے والی (زمین)،

تَتۡبَعُهَا ٱلرَّادِفَةُ ﴿٧﴾

اسکے پیچھے دوسری (دوسرا جھٹکا)۔

قُلُوبٌ يَوۡمَئِذٖ وَاجِفَةٌ ٨

کتنے دل اس دن دھڑکتے ہیں۔

أَبۡصَٰرُهَا خَٰشِعَةٞ ٩

ان کے تیور خوفزدہ ہیں۔

يَقُولُونَ أَءِنَّا لَمَرۡدُودُونَ فِي ٱلۡحَافِرَةِ ١٠

لوگ کہتے ہیں: کیا ہم پھر آئیں گے اُلٹے پاؤں (پہلی حالت میں)؟

أَءِذَا كُنَّا عِظَٰمٗا نَّخِرَةٗ ١١

کیا جب ہو چکیں ہم ہڈیاں کھوکھری (کھوکھلی)؟

قَالُواْ تِلۡكَ إِذٗا كَرَّةٌ خَاسِرَةٞ ١٢

بولے تو تو یہ پھر آنا ٹوٹا (خسارہ) ہے۔

فَإِنَّمَا هِيَ زَجۡرَةٞ وَٰحِدَةٞ ١٣

سو وہ تو ایک جھڑکی (ڈانٹ) ہے۔

فَإِذَا هُم بِٱلسَّاهِرَةِ ١٤

پھر تبھی وہ آ رہے میدان (حشر) میں۔

هَلۡ أَتَىٰكَ حَدِيثُ مُوسَىٰٓ ١٥

کچھ پہنچی ہے تجھ کو بات موسیٰ کی؟

إِذۡ نَادَىٰهُ رَبُّهُۥ بِٱلۡوَادِ ٱلۡمُقَدَّسِ طُوًى ١٦

جب پکارا اس کو اسکے رب نے پاک میدان میں جس کا نام طویٰ۔

ٱذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ ﴿١٧﴾

جا فرعون پاس، اس نے سر اٹھایا (سرکش ہوا)۔

فَقُلْ هَل لَّكَ إِلَىٰٓ أَن تَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾

پھر کہہ، تیرا جی چاہتا ہے کہ تو سنورے؟

وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ﴿١٩﴾

اور راہ بتاؤں تجھ کو تیرے رب کی طرف، پھر تجھ کو ڈر ہو (اسکا)۔

فَأَرَىٰهُ ٱلْءَايَةَ ٱلْكُبْرَىٰ ﴿٢٠﴾

پھر دکھائی اس کو وہ بڑی نشانی۔

فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ﴿٢١﴾

پھر جھٹلایا اور نہ مانا،

ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ﴿٢٢﴾

پھر چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا،

فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ﴿٢٣﴾

پھر سب کو جمع کیا، پھر پکارا۔

فَقَالَ أَنَا۠ رَبُّكُمُ ٱلْأَعْلَىٰ ﴿٢٤﴾

تو کہا، میں ہوں رب تمہارا سب سے اوپر۔

فَأَخَذَهُ ٱللَّهُ نَكَالَ ٱلْءَاخِرَةِ وَٱلْأُولَىٰٓ ﴿٢٥﴾

پھر پکڑا اس کو اللہ نے، سزا میں پچھلی (آخرت) کے اور پہلی (دنیا) کے۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰٓ ﴿٢٦﴾

بیشک اس میں سوچ کی جگہ (سامان عبرت) ہے، جس کو ڈر ہے (اللہ کا)۔

ءَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ ٱلسَّمَآءُ ۚ بَنَىٰهَا ﴿٢٧﴾

کیا تم مشکل ہو بنانے یا آسمان؟ اُس (اللہ) نے وہ بنایا،

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّىٰهَا ﴿٢٨﴾

اُونچی کی اسکی بلندی، پھر اس کو صاف (توازن) کیا۔

وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَىٰهَا ﴿٢٩﴾

اور اندھیری کی رات اسکی، اور کھول نکالی اسکی دھوپ (دن)،

وَٱلْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَىٰهَآ ﴿٣٠﴾

اور زمین کو اس پیچھے صاف (ہموار) بچھایا۔

أَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعَىٰهَا ﴿٣١﴾

نکالا اس سے اسکا پانی اور چارہ،

وَٱلْجِبَالَ أَرْسَىٰهَا ﴿٣٢﴾

اور پہاڑوں کو بوجھ (زمین کالنگر) رکھا،

مَتَـٰعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَـٰمِكُمْ ﴿٣٣﴾

کام چلانے کو تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے۔

فَإِذَا جَآءَتِ ٱلطَّآمَّةُ ٱلْكُبْرَىٰ ﴿٣٤﴾

پھر جب آئے وہ بڑا ہنگامہ (آفت)،

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ ٱلْإِنسَـٰنُ مَا سَعَىٰ ﴿٣٥﴾

جس دن یاد کرے آدمی جو کمایا،

وَبُرِّزَتِ ٱلْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ ﴿٣٦﴾

اور نکال رکھی (دکھائی جائے) دوزخ، جو چاہے دیکھے۔

فَأَمَّا مَن طَغَىٰ ﴿٣٧﴾

سو جس نے شرارت (سرکشی) کی،

وَءَاثَرَ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا ﴿٣٨﴾

اور بہتر سمجھا دنیا کا جینا،

فَإِنَّ ٱلْجَحِيمَ هِىَ ٱلْمَأْوَىٰ ﴿٣٩﴾

سو دوزخ ہی ہے ٹھکانا (اسکا)۔

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِۦ وَنَهَى ٱلنَّفْسَ عَنِ ٱلْهَوَىٰ ﴿٤٠﴾

اور جو کوئی ڈرا اپنے رب پاس کھڑے ہونے سے، اور روکا جی کو چاؤ (خواہشات) سے،

فَإِنَّ ٱلْجَنَّةَ هِىَ ٱلْمَأْوَىٰ ﴿٤١﴾

سو (بیشک) بہشت ہی ہے ٹھکانا۔

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلسَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَىٰهَا ﴿٤٢﴾

تجھ سے پوچھتے ہیں، وہ گھڑی کب ہے، ٹھہراؤ (وقوع) اس کا؟

فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَىٰهَآ ﴿٤٣﴾

تو کس بات میں (کیا سروکار) ہے اسکے مذکور (ذکر) سے؟

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَىٰهَآ ﴿٤٤﴾

تیرے رب تک ہے پہنچ اس کی (علم قیامت کا)۔

إِنَّمَآ أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخۡشَىٰهَا ﴿٤٥﴾

تُو تو ڈر سنانے کو ہے، اس کو جو اس (قیامت) سے ڈرتا ہے۔

كَأَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَهَا لَمۡ يَلۡبَثُوٓاْ إِلَّا عَشِيَّةً أَوۡ ضُحَىٰهَا ﴿٤٦﴾

ایسا لگے گا جس دن دیکھیں گے اسکو (قیامت)، کہ دیر نہیں لگی (دنیاوی زندگی میں) انکو، مگر ایک شام یا صبح اسکی۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com